© rasailojaraid.com



# شذرات

شفاعت حق ہے اس شخص کے لیے جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفاعت کی اجازت دی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی امت کے کبیرہ گناہوں والوں کے لیے شفاعت حق ہے اور آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی ۔ جہاں شفاعت کی نفی کا ذکر آیا ہے تو اس سے مراد وہ شفاعت ہے جو اللہ تعالیٰ کی اجازت اور اس کی رضامندی کے بغیر ہو۔

فاسق کے لیے عذاب قبر اور مومن کے لیے قبر کا آرام حق ہے ۔ قبر میں مردے سے منکر و نکیر کا سوال کرنا حق ہے ۔ مخلوق کی طرف رسولوں کا مبعوث کیا جانا حق ہے ۔ بندوں کو رسولوں کی زبان سے اوامر و نواہی کا مکلف کیا جانا حق ہے ۔ یہ رسول بعض امور میں جو ان کے سوا مجموعی طور سے دوسروں میں نہیں پائے جاتے ، ممتاز ہوتے ہیں اور یہی اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ وہ انبیاء ہیں ۔ ان میں سے ایک اُن سے خرق عادات واقعات کا رونما ہونا ہے ۔ اور ایک ان کی سلامتی ، فطرت اور اخلاق میں کامل ہونا وغیرہ ہے ۔ انبیاء کفر جان بوجھ کر کبیرہ گناہوں کے ارتکاب اور چھوٹے گناہوں پر اصرار کرنے سے معصوم ہوتے ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں تین طریقوں سے محفوظ رکھتا ہے : ایک یہ کہ انہیں فطرت کی سلامتی اور اخلاق میں کمال اعتدال پر پیدا کرتا ہے ۔ چنانچہ وہ گناہوں کی طرف رغبت نہیں کرتے ، بلکہ وہ ان سے متنفر رہتے ہیں ۔ دوسرے یہ کہ انہیں وحی سے بتایا جاتا ہے کہ گناہوں پر عذاب ہوگا اور اطاعات کا ثواب ملے گا اور یہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



چیز ان کے گناہوں سے روکنے والی ہوتی ہے اور تیسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے اور گناہوں کے درمیان بعض لطیف غیبی چیزیں حائل کر دیتا ہے، جیسے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا اس طور پر ظاہر ہونا کہ گویا اپنی انگلی کاٹ رہے ہیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم خاتم النبیین تھے۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور آپ کی دعوت تمام انس اور جن کے لیے عام ہے۔ آپ اس اعتبار سے اور اسی طرح کے بعض دوسرے اعتبارات سے تمام انبیاء سے افضل ہیں۔ اولیاء جو اللہ اور اس کی صفات پر ایمان لانے والے اور ان کے عارف ہیں اور اپنے ایمان میں درجۂ احسان پر فائز ہیں، ان کی کرامات حق ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کرامات سے جسے چاہتا ہے، سرفراز فرماتا ہے اور اپنی رحمت سے جسے چاہتا ہے مختص کرتا ہے، اس نے عشرہ مبشرہ فاطمہ، خدیجہ، عائشہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے بارے میں جنت اور نیکی کی شہادت دی۔ ہم ان کی عزت کرتے ہیں اور اسلام میں جو ان کا اونچا مقام ہے، اس کا اعتراف کرتے ہیں، اسی طرح اہل بدر، اہل بیعتِ رضوان کا بھی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابو بکر صدیقؓ امام حق ہیں۔ ان کے بعد عمرؓ پھر عثمان اور ان کے بعد علیؓ۔ پھر خلافت ختم ہوگئی اور اس کے بعد سخت گیر بادشاہی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ پھر عثمان رضی اللہ عنہ۔ افضلیت سے ہماری مراد تمام جہت سے افضلیت نہیں، کہ اس کے تحت نسب، شجاعت، قوت، علم اور اس جیسی اور چیزیں بھی آجائیں، بلکہ یہ افضلیت اسلام میں ان کی زیادہ نفع رسانی کی بنا پر ہے۔ اس امت کے امیر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے دو وزیر ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں، باعتبار اشاعت حق میں اپنی عظیم ہمت کے، اور یہ اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رخ تھے: آپ کا ایک رخ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



اللہ تعالیٰ کی طرف تھا کہ اس سے اخذ (وحی) کرتے تھے، اور آپ کا دوسرا خلق کی طرف تھا کہ اسے عطا کرتے تھے۔ اب حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ دونوں کا خلق کو عطا کرنے، لوگوں کو مانوس اور ان کو جمع کرنے اور حرب و ضرب کا انتظام کرنے میں بہت زیادہ ہاتھ تھا۔

ہم صحابہؓ کا ذکر خیر سے کرتے ہیں وہ ہمارے امام اور دین میں ہمارے پیشوا ہیں۔ ان کو برا بھلا کہنا حرام اور ان کی تعظیم کرنا واجب ہے، ہم اہل قبلہ میں سے کسی کی تکفیر نہیں کرتے، سوائے اس کے کہ اس سے کوئی ایسی بات ہو، جس سے اللہ تعالیٰ صانع و مختار اور قادر کی نفی ہوتی ہو یا غیر اللہ کی عبادت ہو، یا مرنے کے بعد جی اٹھنے (معاد) اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نیز دین کی اور ضروریات کا انکار ہوتا ہو۔

امر بالمعروف یعنی نیک کاموں کا حکم کرنا اور نہی عن المنکر یعنی برے کاموں سے روکنا واجب ہے، اس کی شرط یہ ہے کہ یہ فتنے اور گڑبڑ کا موجب نہ ہو اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے وقت گمان یہ ہو کہ یہ قابل قبول ہوگا۔

پس یہ ہے میرا عقیدہ۔ اور میں عقیدے کے ذریعے اللہ تعالیٰ کو ظاہراً و باطناً مانتا ہوں

آخر میں سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اول میں، آخر میں، ظاہر میں اور باطن میں۔ اے رب! مجھے حشر کے دن ان اطاعت گذاروں کے زمرے میں اٹھائیو، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایمان لائے۔ اللہ تعالیٰ کی دعا و سلامتی ہو آپ پر جو سب مخلوقات سے بہتر ہیں، آپ کی آل پر، آپ کے صحابہؓ پر اور ان سب پر جو اُن کی متابعت کریں۔ اور اللہ ہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

© rasailojaraid.com